سجدے کی مسنون دعائیں

(صحیح احادیث کی روشنی میں)



سجدہ قرب الٰہی کا سبب

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بے شک بندہ سجدہ کی حالت میں اپنے رب سے بہت نزدیک ہوتا ہے، پس (سجدے میں) بہت دعا کرو..

[صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث: 1083]

سیدنا ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رات کو رسول اللہ ﷺ کے پاس رہا کرتا اور آپ ﷺ کے پاس وضو اور حاجت کا پانی لایا کرتا. ایک بار آپ ﷺ نے فرمایا: **مانگ کیا مانگتا ہے**، میں نے عرض کیا کہ میں جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں. آپ ﷺ نے فرمایا: **کچھ اور**. میں نے عرض کیا: بس یہی. آپ ﷺ نے فرمایا: **اچھا کثرت سجود سے تو میری مدد کر.**

[صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث: 1094]



سجدے کی مسنون دعائیں 1

1 حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں (یہ دعا) پڑھتے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى

3 مرتبہ

پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے

[صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، حدیث: 1814]

2 عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدہ میں اکثر یہ پڑھتے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے

[صحیح بخاری، کتاب الاذان، حدیث: 794 | صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث: 1085]

3 عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدہ میں یہ پڑھتے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب

[صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث: 1091]



سجدے کی مسنون دعائیں 2

4 عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع اور سجدے میں یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ

پاک ہے انتہائی غلبے اور بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا

[حدیث صحیح، سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، حدیث: 873]

5 ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدے میں یہ کہتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ

اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرمادے، چھوٹے اور بڑے، پہلے

وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ

اور بعد والے، ظاہر اور پوشیدہ

[صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث: 1084]



سجدے کی مسنون دعائیں 3

6 سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدے میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ ،

اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا،

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ

میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا،اسے شکل وصورت دی اور اس کے کانوں

وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

اور آنکھوں کے شگاف بنائے، بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے

[صحیح مسلم ، کتاب صلاۃ المسافرین، حدیث :1812]

7 عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع یا سجدہ میں فرماتے تھے:

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! تیری ہی پاکیزگی اور تعریف ہے، تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے

[صحیح مسلم ، کتاب الصلاۃ، حدیث :1089]

سجدے کی مسنون دعائیں 4

8 عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے، اور

بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ

تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے،

اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی ہے

[صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث: 1090]

قرآن وسنت کی روشنی میں خوبصورت گرافکس حاصل کرنے کے لئے ہمارے پیج کو لائک کریں



سجدہ تلاوت اور شیطان کا رونا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جب آدم کا (مومن) بیٹا سجدے کی آیت پڑھتا ہے پھر (پڑھنے اور سننے والا) سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا ایک طرف ہو کر کہتا ہے ہائے میری ہلاکت، تباہی اور بربادی! آدم کے بیٹے کو سجدہ کا حکم دیا گیا، اس نے سجدہ کیا، پس اس کے لئے بہشت ہے اور مجھے سجدے کا حکم دیا گیا میں نے نافرمانی کی پس میرے لئے آگ ہے.

[صحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث: 244]



سجدے کی مسنون دعائیں 5

سجدہ تلاوت میں پڑھنے والی دعا

9 عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر عرض کیا: اللہ کے رسول! میں سویا ہوا تھا، رات میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا تو ان میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں، میں نے سجدہ کیا تو درخت نے بھی میرے سجدے کی متابعت کرتے ہوئے سجدہ کیا، میں نے سنا وہ پڑھ رہا تھا:

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ

اے اللہ میرے لئے اس سجدے کے بدلے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کے

عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا

بدلے سے (میرے گناہوں کا) بوجھ ختم کردے، اور اپنے پاس اسے ذخیرہ بنا،

وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ

اور مجھ سے اسی طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داود سے قبول فرمایا تھا

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے سجدہ کی آیت پڑھی اور سجدہ کیا، تو میں نے سنا آپ سجدہ میں وہی دعا پڑھ رہے تھے، جو اس آدمی نے درخت سے سن کر بیان کی تھی.

[حدیث حسن، سنن ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث: 3424 | سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ، حدیث: 1053]